Ghair Muqallideen Aur Angrezz (British) Sarkar

AUGUST 12, 2015MARCH 29, 2016 / SK AVAIZ HUSSAIN

Ghair Muqallideen Naam Nihad Ahle Hadees Angrezzo Ke Wafadar The Aur Angrezzo Se Darkhuwast Karke Apne Liye AHLE HADEES Ka Naam ANGREZZ SARKAR Se He Alot Karwaya Tha…

Jahan Ulama-E-Haqq Angrezz Sarkar Se Jang Kar Rahi Thi Wahin Yeh Naam Nihad Ulamae Haqqaniya Ke Khilaf Angrezz Sarkar Ke Sath Sajisein Racch Rahe The….

Daurane Jihad Shaikh Allamah Rasheed Ahmad Gangohi (Rh.) Ko 6 MAHINE Qaid Me Bhi Rahna Padha Tha…

[Tazkiratul Rasheed, Safa:79]

Scan Page: Tazkiratul Rasheed

۷۹

کرتے ہیں جیتا تو ابھی آپ کے آنے سے دس منٹ قبل تمہی کی تیاری تھی۔ افسر نے جھنجھلا کر کہا کہ "آپ لوگوں کی نماز کے لئے تو مسجد ہے یا اصطبل کی کوٹھری؟" راؤ صاحب نے فوراً جواب دیا کہ "جناب مسجد فرض نماز کے لئے ہے اور نفل نماز ایسی ہی چھپی جگہ پڑھی جاتی ہے جہاں کسی کو پتہ بھی نہ چلے۔" لاجواب جواب پا کر افسر نے پیٹھ پھیری اور اصطبل کے چاروں طرف غائر نظر دوڑانے کے بعد باہر نکلا اور گھوڑے پر سوار ہو یہ کلمات کہکر رخصت ہوا "راؤ صاحب معاف کیجئے گا کہ وقت بے وقت ہماری وجہ سے بہت تکلیف اٹھانا پڑی"
راؤ عبداللہ خاں صاحب کی تعریف درویش کے سوار جب اوجھل ہوئے تو واپس ہوئے اور کوٹھری کھول کر دیکھا کہ اعلیحضرت نماز سے سلام پھیر چکے اور مصلے پر مطمئن بیٹھے ہوئے ہیں۔

حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ دیوبند میں روپوش تھے۔ ایک روز زنانہ مکان کے کوٹھے پر مردوں میں سے کوئی تھا انہیں زینہ میں کر فرمایا "پردہ کرلو میں باہر جاتا ہوں" عورتوں سے کہہ کر باہر چلے گئے۔ جا رہے تھے کہ دوش راستہ میں ملی آپ ہی کی گرفتاری میں تھی۔ خدا کی شان ہے کہ ایسا شخص تھا آپ ہی سے پوچھا کہ "مولوی محمد قاسم کہاں ہیں؟" آپ نے ایک قدم آگے بڑھ کر پچھلے پاؤں کی جگہ نظر ڈالی اور فرمایا "ابھی تو یہاں تھا" یہ فرما کر آپ آگے چلے گئے اور دوش نے مکان پر جا کر تلاشی لی آخر ناکام واپس ہوئے۔ ہر چند کہ یہ حضرات حقیقۃً بے گناہ تھے مگر دشمنوں کی یاوہ گوئی نے ان کو باغی مفسد اور مجرم و سرکاری خطاوار ٹھہرا رکھا تھا اسلئے گرفتاری کی تلاش تھی مگر حق تعالیٰ کی حفاظت برسر تھی اسلئے کوئی آنچ نہ آئی اور جیسا کہ آپ حضرات اپنی مہربان سرکار کے دلی خیرخواہ تھے تازیست خیرخواہ ہی ثابت رہے ہاں چند روز کی تفریق بین الاحباب مقدر تھی وہ اٹھانی پڑی سو اٹھائی اور اس ضمن میں کرامات و خوارق عادات بھی حفاظت کے سامان اور سچائی ثابت ہونے کے اسباب ظاہر ہوئے اس قصہ کے بعد مولانا مسجد میں رہتے اور کوئی کسی قسم کا تعرض نہ کرتا تھا۔

حضرت امام ربانی قطب الارشاد مولانا رشید احمد صاحب قدس سرہ کو اس سلسلہ میں امتحان کا بڑا مرحلہ پیش آنا تھا اسلئے گرفتار ہوئے اور چھ مہینے حوالات میں بھی رہے آخر جب تحقیقات اور پوری تفتیش و چھان بین کا شمس فی نصف النہار ثابت ہوگیا کہ آپ پر جماعت مفسدین کی شرکت کا محض الزام ہی الزام اور بہتان ہی بہتان ہے اسوقت رہا کئے گئے اور آپ بخیر و عافیت وطن مالوف کو واپس آگئے۔

تذکرۃ الرشید

حصہ اول

Checked 1987

CHECKED 1996

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/tazkiratul-rasheed-safa-79.jpg)

Aur Dusri Taraf Naam Nihaad Ahle Hadeeso Ne Angrezz Sarkar Ke Difa Aur Ittat Me Fatawe Bhi Shaye Kiye Yahan Tak Ke Angrezz Sarkar Ke Ittat Ko WAJIB Qarar Diya…

Hawalajat Darje Zail Hain…

1. Ghair Muqallid Maulana Abu Syed Muhammad Hussain Lahori (Rh) Likhte Hai-'Is Masle Aur Uske Dalail Se Saaf Saabit Hota Hai Ke Mulk-E-Hindustan Bawajood Yeh Ke Esai Sultanat Ke Qabze Me Hai, Darul-Islaam Hai.Ispar Kisi Badshah Ko Arab Ka Ho Khuwa Ajam Ka, Mehdi Sudaan Ho Ya Khud Hazrat Sultan Shah Iraan Ho Khuwa Ameer-E-Khurasaan Mazhabi " LADAAI WA CHADAI KARNA JAYEZ NAHI HAI"

[Al Iqtesaad Fii Masail Al Jihaad, Hissa: Awwal, Safa: 25]

Scan Page: Al Iqtesaad Fii Masail Al Jihaad

حصہ اول

رسالہ

الاقتصاد فی مسایل الجہاد

جسکو

ابو سعید محمد حسین لاہوری ایڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنۃ نے

تالیف کیا

اور

مختلف فرقہ ہائے اہل اسلام کے خواص و عوام نے

پسند کیا

اور

پنجاب کے نامور و ہر دلعزیز لفٹنٹ گورنر جناب سر چارلس ایچسن صاحب بہادر کے سی ایس آئی نے بخوشی اپنے نام نامی سے اسکا

ڈیڈیکیٹ ہونا منظور فرمایا

اور

اسمین مسئلہ جہاد کی ایسی تحقیق و تشریح ہوئی ہے جسکی نظیر اسوقت تک کسی کتاب

مین جو اسباب مین تالیف و مطبوع ہو چکی ہین پائی نہین گئی

وکٹوریہ پریس مین چھپا

اشاعت نو

جمعیۃ اہل سنۃ لاہور

اقتصاد فی مسایل الجہاد ۲۵

دین پر قدرت ہو تو وہ شہر دار الاسلام ہو جاتا ہے اسمین رہنا اور بلاد اسلامیہ کی طرف ہجرت کرنے سے افضل ہے کیونکہ وہان رہنے مین اور لوگون کا اسلام مین داخل ہونا متوقع ہوتا ہے۔

قال الماوردی اذا قدر علی اظہار الدین فی بلد من بلاد الکفر فقد صارت البلد بہ دار الاسلام فالاقامۃ فیہ افضل من الرحلۃ لما یترجی من دخول غیرہ فی الاسلام"

اقوال مین بھی ہمارے بیان کی تائید پائی جاتی ہے۔ فللہ الحمد

مسئلہ سوم کے نتایج

(۱) اس مسئلہ اور اسکے دلایل سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ ملک ہندوستان باوجودیکہ عیسائی سلطنت کے قبضہ مین ہے دار الاسلام ہے۔ اس پر کسی بادشاہ کو عرب کا ہو خواہ عجم کا مہدی سوڈانی ہو یا خود حضرت سلطان شاہ ایران ہو خواہ امیر خراسان مذہبی لڑائی و چڑھائی کرنا جائز نہین ہے۔

(۲) اس رو رو شور کی شہادت کتاب و سنت و اقوال علماء امت کے ساتھ اقوام غیر کا مسلمانون پر یہ گمان کہ جب قابو پائین گے گورنمنٹ سے مقابلہ پر آمادہ ہون گے کمال درجہ کی سینہ زوری و افترا پردازی ہے مسلمانون مین جبتک قرآن و حدیث و فقہ کا عمل جاری رہے گا اُن سے یہہ امر ہرگز سرزد نہوگا +

ہان کوئی کلمین کی طرح جنسے عیسائی ہوکر اپنے ہم مذہب اور ہم قوم ملک پر

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/al-iteqaad-fi-masail-safa-25.jpg)

2. Ghair Muqallid Shaykhul Kul Miya Nazeer Hussain Dehlavi (Rh) Likhtey Hain-"Hindustan Me ANGREZZO Ki HUKUMAT Ghair Muqallideen Ke Liye KHUDA Ki REHMAT Hai…"

[Al-Hayat Ba'adal Mamat Sawaneeh Hayat, Safa: 112]

Scan Page: Sawaneeh Hayaat

112

مولوی تلطف حسین کی اسپیچ: بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہم لوگ جو اپنے وہابی ہونے کے اقراری نہیں ہیں صرف بے اصل تہمتوں اور افتراؤں پر وہابی قرار دیے جائیں اور اس حرم محترم میں جو مامن خلائق ہے ایسی ایسی تکلیفیں پائیں اور سختیاں جھیلیں۔

اور اصل وہابیان نجد جو مدعی وہابیت ہیں بے روک ٹوک آویں حج کریں اور چلے جائیں ان سے کسی قسم کا تعرض نہ ہو ان کے سوا دوسرے مذاہب کے لوگ شیعہ، خارجی وغیرہ بے تکلف ہمیشہ آویں حالانکہ وہ لوگ اصولاً و فروعاً مذہب اہل سنت والجماعت کے علانیہ مخالف ہیں ان سے کسی طرح کی باز پرس نہ ہو اور ہم لوگوں پر جو اصولاً و فروعاً اہل سنت والجماعت ہیں یہ دارو گیر ہو رہی ہے۔

حرم محترم میں محرمات قطعیہ اتفاقیہ کا ارتکاب ہو (جیسے آب زمزم کی بیع وغیرہ عین مسجد الحرام میں) اس پر حکام مکہ کی جانب سے سرزنش نہ کی جائے اور ہم لوگوں پر باوجود عدم صدور کسی جرم شرعی کے صرف تہمتوں کے سبب یہ مواخذہ ہو کیا یہ ظلم نہیں ہے اور ہم مظلوم نہیں ہیں؟

ہندوستان میں اس وقت انگریزی حکومت ہے وہاں ہر مذہب والا آزادی کے ساتھ اپنے شعار مذہب کے ادا کرنے کا مجاز ہے۔ کوئی مسلمان نہ جمعہ سے روکا جاتا ہے نہ جماعت سے اور یہاں اسلامی سرزمین اور مسلمانوں کی حکومت میں ہم لوگ طواف کعبہ اور جمعہ و جماعت سے مجبور ہیں۔

اس کے بعد ہم یہ کہنے سے معذور سمجھے جائیں کہ انگریزی گورنمنٹ ہندوستان میں ہم مسلمانوں کے لیے خدا کی رحمت ہے۔

مصاحبین پاشا کی برہمی: اس اسپیچ سے بعض مصاحبین پاشا نے برہم ہو کر کہا کہ "پاشا کے حضور میں ایسی گستاخانہ گفتگو۔"

پاشا کا انصاف: پاشا نے اس وقت منصفانہ فرمایا کہ اس کو حکومت کہو یہ

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/sawaneeh-hayat-safa-112.jpg)

Maulana Nazeer Hussain Dehlawi Sahab Ke Muttaliq Maulana Abdul Rasheed Iraaqi Sahab Likhtey Hain :

“Ulama-e-Ahle Hadees Ka Silsila Bahre Sagheer (Hindustan) Me Inse (Maulana Syed Muhammad Nazeer Hussain Dehlawi) Se Shuroo Hota Hai.”

[40 Ulama-e-Ahle Hadees, Safah: 40]

Scan Page:

علمائے اہل حدیث
28

جن اساتذہ سے پڑھا اور آگے جن سے جنھوں نے تعلیم حاصل کی، ان کا ذکر کیا ہے۔

سب سے پہلے عراقی صاحب نے شیخ الکل مولانا سید محمد نذیر حسین دہلوی کے حالات لکھے ہیں کیونکہ علمائے اہلحدیث کا سلسلہ برصغیر میں ان سے شروع ہوتا ہے اور اس کے بعد ۳۹ علمائے کرام کے حالات بہ ترتیب تاریخ وفات ترتیب دیے ہیں۔

مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا ثناء اللہ امرتسری کے حالات طویل ہیں اور ان ہر دو علمائے کرام کی تصانیف کی تعداد بھی سب سے زیادہ ہے۔ مولانا ثناء اللہ کی تصانیف کی تعداد ۱۸۹ ہے جبکہ مولانا آزاد کی تصانیف کی تعداد ۱۳۰ ہے۔

عراقی صاحب نے ہر صاحب تذکرہ کے شروع میں، جن حضرات نے صاحب تذکرہ کے علم و فضل اور تبحر علمی کا اعتراف کیا ہے، اس کے اقتباسات درج کیے ہیں۔ اس سے کتاب کی معنوی صورت میں بہت اضافہ ہوا ہے۔

مثلاً ابوالکلام آزاد کے بارے میں مولانا ظفر علی خان نے فرمایا تھا

جہاں اجتہاد میں سلف کی راہ گم ہو گئی
ہے تجھ کو اس کی جستجو تو پوچھ ابوالکلام سے

مولانا ثناء اللہ مرحوم کے بارے میں سید سلیمان ندوی فرماتے ہیں
"وہ مناظرہ کے امام تھے"
اور پروفیسر حکیم عنایت اللہ نسیم سوہدروی فرماتے ہیں کہ
"مولانا عبقری شخصیت تھے"
مولانا عطاء اللہ حنیف کے بارے میں حکیم عنایت اللہ نسیم فرماتے ہیں
وسیع المطالعہ، وسیع المعلومات اور بلند پایہ محقق تھے

عراقی صاحب نے ہر صاحب تذکرہ کی تین چار کتابوں کا تعارف کرایا ہے۔ یہ مختصر تعارف بڑے دلچسپ انداز میں کرایا ہے۔ تعارف مختصر ہی اچھا ہوتا ہے۔ طویل تعارف قاری کے ذہن پر بوجھ بن جاتا ہے اور بعض وقت قاری پورا تعارف پڑھتا ہی نہیں۔

اس کے علاوہ عراقی صاحب نے شروع میں ہر صاحب تذکرہ کی تصانیف کی تعداد بھی لکھ دی ہے اور اس کتاب میں تمام کتابوں کے نام آ گئے ہیں اور جس جس زبان میں کتابیں لکھی

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2016/03/40-ulama-e-hadees.jpg)

3. Ghair Muqallid Maulvi Nawab Siddique Hasan Khan Likhte Hain Ke (Ghair Muqallid) Maulana Muhammad Hussain Batalvi (Rh) Ne Wahabi Naam Ko Chodh
Angrezzo Se Ahle Hadees Naam Alot Karwaya..

[Marasil Siddique, Hissa Awwal, Safa: 162]

Scan Page: Marasil Siddique

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/marasil-siddique.jpg)
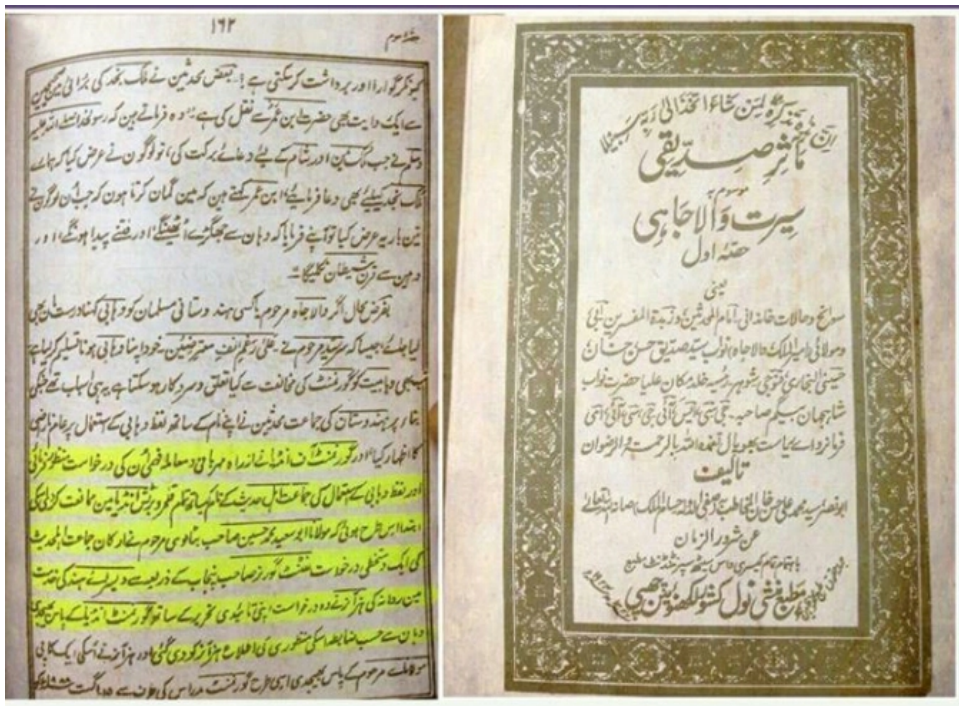
4. Ghair Muqallid Maulana Sanaullah Madani (Rh.) Ne Bhi Likha Issi Baat Ki Tasdeeq Ki Hai Ke ANGREZZO Se AHLE HADEES Naam ALOT Karwaya Hai..

[Seerat Sanaya, Safa: 452]

Scan Page: Seerat Sanaya

۴۵۲

حضرت شاہ عین الحق کی ایک کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔
کمیٹی نے پوری تحقیقات کے بعد اس پر ایک جامع محاکمہ لکھا جو "فیصلہ آرہ" کے نام سے موسوم ہے۔ اور اس کا خلاصہ یہ ہے:
"اربعین کی چالیس اغلاط میں سے صرف چودہ تعاقب صحیح ہیں۔ اور ان چودہ اغلاط کی وجہ سے مولوی ثناء اللہ جماعت اہل حدیث سے خارج نہیں ہو سکتے!"
اس فیصلہ پر ایک حد تک فضا میں کچھ سکون پیدا ہو گیا کیونکہ علمائے … جو اس سلسلہ میں پیش پیش تھے صاحب اثر ضرور تھے مگر صاحب قلم نہ تھے … گروہ میں صاحب قلم مولانا محمد حسین بٹالوی مدیر اشاعت السنۃ تھے۔

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/seerat-sanayi-safa-452.jpg)

5. Maulana Sanaullah Amritsari Sahab Apni Kitaab Me Baab Likhte Hain: “Sarkari Daftaron Me Ahle Hadees Ko Wahabi Likhne Ki Muma’aniat”

Iske Ma-Tehat Likhtey Hain:
“Bazz Dost Daryafat Kiya Karte Hain Ke Ahle Hadees Ko Sarkari Kagazat Me Wahabi Likhne Ki Muma’aniat Kab Huyi Thi Aur Iska Kya Saboot Hai.? Lehaza Aam Itlaah Ke Liye Likhna Chata Hein Ke Ahle Hadees Ko Sarkari Daftaron Me Wahabi Likhne Ki Muma’aniat Hai. Mulaizah Ho Chatthi GornorHind Ba-Nam Government Punjab Muareekh 3 December 1889, Number: 1758.”

[Rasail-e-Sanaiya, Safah: 102]

Scan Page:

رسائل ثنائیہ — 102 — اہل حدیث کا مذہب

ہے کہ "عبدالوہاب نجدی بڑا خوش اعتقاد تھا اور حنبلی مذہب کا مقلد تھا۔"

اور ہمارے نزدیک تقلید کا وہی حال ہے جو ہم اس رسالے میں لکھ آئے ہیں پس باوجود اس بے تعلقی کے ہم کو عبدالوہاب کے پیرو یا اس کو ہمارے مذہب کا بانی بتلانا صریح جھوٹ اور دل آزاری نہیں تو کیا ہے؟ دراصل یہ ناپسندیدہ القاب اسی عشق محمدی (ﷺ) کے کرشمے ہیں جس نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو عرب کے لوگوں سے صابی کا لقب دلایا تھا۔ آہ

بجرم عشق توام می کشند و غوغائیست — تو نیز برسر بام آ عجب تماشا نیست!

خلاصہ مذہب اہل حدیث

اہلحدیث کے مذہب کا خلاصہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔ یعنی جو تعلیم سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ نے بذریعہ قرآن اور حدیث صحیحہ کے مخلوق کو فرمائی ہے۔ اس کا اتباع کرنا ہمارا مذہب ہے اور بس۔

بندہ عشق شدی ترک نسب کن جامی — کہ دریں راہ فلاں ابن فلاں چیزے نیست

سرکاری دفتروں میں اہلحدیث کو وہابی لکھنے کی ممانعت

بعض دوست دریافت کیا کرتے ہیں کہ اہل حدیث کو سرکاری کاغذات میں وہابی لکھنے کی ممانعت کب ہوئی تھی اور اس کا کیا ثبوت ہے؟ لہٰذا عام اطلاع کے لیے لکھا جاتا ہے کہ اہلحدیث کو سرکاری دفتروں میں وہابی لکھنے کی ممانعت ہے۔ ملاحظہ ہو چٹھی گورنر ہند بنام گورنمنٹ پنجاب مورخہ ۳ دسمبر ۱۸۸۹ء نمبر ۱۷۵۸

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2016/03/rasail-e-sanaiya.jpg)

6. Shaikh ul-Hadees Ghair Muqallid Maulana Muhammad Ismail Salafi (Rh.) Likhte Hain: “Mere Khayal Me Toh Jamaat Apne Maqsad Ko Uss Din Bhoolane Me Mashgool Hogayi Thi Jis Din Isne Sarkar Englishia (Angrezz Hukumat) Se Apne Nayi Naam AHLE HADEES KI TASDEEQ KARADI THI…”

Nez Likhte Hain: “Main Taslim Karta Hun Ke Iss Raah Me Huqumat Se Jo I’aanat Chahi Gayi Woh Bilkul Gair Mustahsan Thi…”

[Nakarsaat, Jild: 1, Safa: 382]

Scan Page: Nakarsaat

نگارشات (حصہ اول) 382 مسلک اہلحدیث اور تحریکات جدیدہ

حالات بحمد اللہ قابل اصلاح ہیں، اس لیے آپ کے ارشادات کو کلیتاً پوری جماعت کے متعلق تسلیم کرنے میں مجھے تامل ہے، بعض جگہ حالات واقعتاً ناخوشگوار ہیں۔

اہلِ حدیث کی سرکاری تصدیق:

حافظ صاحب فرماتے ہیں:

"میرے خیال میں تو جماعت اپنے مقصد کو اسی دن بھلانے میں مشغول ہوگئی تھی جس دن اس نے سرکار انگلشیہ سے اپنے نئے نام اہل حدیث کی تصدیق کرادی تھی۔"

میں تسلیم کرتا ہوں کہ اس راہ میں حکومت سے جو اعانت چاہی گئی وہ بالکل غیر مستحسن تھی اور موجودہ حالات تو ایسی مساعی کے لیے قطعاً ناسازگار ہیں۔ میں حافظ صاحب سے عرض کروں گا کہ وہ مندرجہ ذیل گزارشات پر غور فرمائیں:

① یہ کوشش جماعت کی طرف سے نہیں تھی بلکہ یہ مولانا محمد حسین صاحب بٹالوی کی کوشش تھی، جو انبالہ کیس اور پٹنہ کیس کے تاثرات سے دہشت زدہ ہو رہے تھے، جبکہ انبالہ کیس کے ملزم جزیرہ انڈیمان کی "سیر" کے لیے بھیج دیے گئے تھے اور باقی "وہابیوں" کی تلاش حکومت کے پیش نظر تھی، جناب کی نگاہ نے صرف ایک عیب کی بنا پر باقی محاسن نظر انداز فرما دیے۔

ولكن عين السخط تبدي المساويا●

② مولانا بٹالوی کی یہ کوشش "المجتهد يخطئ ويصيب" کے اصول پر بھی جانی چاہیے۔ اللہ نہ کرے کہ "اسلامی تحریک" پر یہ دور آئے، اگر ایسا ہوا تو دنیا دیکھے گی کہ جماعت کے ارباب فکر کہاں تک سوچ سکتے ہیں؟

③ یہ لفظ اہل حدیث کی تصدیق نہ تھی بلکہ لفظ وہابی سے بریت کے لیے تھی۔ حکومت

● کیونکہ غصے کی آنکھ تو عیوب ہی نمایاں کرتی ہے۔

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/nakarsaat.jpg)

7. Ghair Muqallid Maulvi Ismail Panipatti Sahab Likhte Hain :

"English Government Hindustan Me Khud Is Firqa Ke Liye Jo WAHABI Kehlatey Hain. Ek Rehmat Hai Jo Saltanate Islami Kehlati Hai Inme Bhi Wahabiyon Ko Aisi Azaadi Mazhab Milna Dushwar Bulkey Mumkin Hai (Muslim) Saltanat Ke Amal Daari Me Wahabi Ka Rehna Mushqil Hai."

Issi Kitaab Me Likhtey Hain Ke :

"Maulvi Muhammad Hussain Ko Wahabi Naam Gawarah Na Tha Isliye Unhone English (British) Government Se Darkhuwaast Ki…. Tamam Musalmano Ko Abu Sayeed Muhammad Hussain Sahab Ka Mamnoon Hona Chaiye…. Aur Sabse Zyada English Government Ka Shukariya Adda Karna Chaiye Jisne Abu Saeed Muhammad Hussain Ki Koshisho Ko Manzoor Kiya…."

[Maqalat Sarsaed, Hissa: 9, Safah: 210, 211, 212, 2 February 1889]

Scan Page:

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2016/03/maqalat.jpg)

8. Maulana Masud Alam Nadwi Sahab Likhte Hain: "Hindustan Ki Jammat Ahle Hadees Maujooda Shakal Me Numaya Hui Aur Inke Sargarho Maulvi Muhammad Hussain Batalvi Ne SARKAR ANGREZZI Ki ITTAT Ko WAJIB Qarar Diya Aur Baaz Mashoor HANAFI ULAMA Ko Sarkar Se Baghawat Ke TA'ANE Diye……."

[Hindustan Ki Pehli Islami Tareekh, Safa: 27]

Scan Page: Hindustan Ki Pehli Islami Tareekh

۲۷

یہ دونوں طبقے یعنی حنفی اور اہل حدیث ساتھ مل کر کام کرتے رہے، دونوں کا زور جہاد پر تھا۔ اور ان فروعی مسئلوں میں وہ رواداری تھے۔ مگر آگے چل کر جب مجاہدین کی دارو گیر شروع ہوئی اور ہر آمین بالجہر کہنے والے پر "وہابی" کا شبہ کیا گیا۔ اور وہابی کے معنی سرکاری زبان میں 'باغی' کے ہو گئے (جیسا کہ آئندہ صفحات میں آتا ہے)۔ ہندوستان کی جماعت اہل حدیث موجودہ شکل میں نمایاں ہوئی۔ اور ان کے سرگروہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے سرکار انگریزی کی اطاعت کو واجب قرار دیا۔ اور بعد کے وقت کے بعض مشہور حنفی علماء کو سرکار سے بغاوت کے طعنے دئے۔ ان بیچاروں کو یہ ہوش نہیں رہا کہ وہ اپنے کو سرکار کی زد سے بچانے کی فکر میں کیا کر رہے ہیں، اور اپنی جماعت کو کس پستی کی طرف لے جا رہے ہیں۔ مولوی محمد حسین صاحب اور انھیں جیسے بعض علماء اہل حدیث کی روش کا یہ نتیجہ ہوا کہ موجودہ جماعت اہل حدیث کا عام رجحان فروعی مسئلوں تک محدود ہو کر رہ گیا ہے۔ لیکن اس کے معنی یہ نہیں کہ پوری جماعت اہل حدیث ایسی ہی ہے۔ حاشا و کلا! انھیں میں اہل صادق پور بھی ہیں، جو سید صاحب کے عشق و محبت میں خود ان کے اہل خاندان سے بھی بڑھ چڑھ کر ہیں، نیز ہندوستان کے طول و عرض میں سینکڑوں اہل حدیث ایسے ملیں گے جن کے دل اب بھی جذبۂ جہاد سے معمور ہیں۔ اور وہ اپنے اسلاف کی روش پر سختی کے ساتھ قائم ہیں۔ اس کے علاوہ

ہندوستان کی پہلی اسلامی تحریک

(حضرت سید احمد شہید اور ان کے ساتھیوں کی چلائی ہوئی تحریک تجدید و جہاد کی تاریخ)

از

مسعود عالم ندوی

دار الاشاعت نشاۃ ثانیہ حیدر آباد دکن

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/hindustan-ki-pehli-islamic-tareekh.jpg)

9. Shaikhul Kul Maulana Syed Muhammad Nazeer Hussain Muhaddis Dehlavi (Rh.) Likhte Hain: "Toh Main Kehta Hun Iss Zamane Me In Chaar Shaarton Mese Koi Shaarat Bhi Maujood Nahi Hai Toh KYUN JIHAD HOGA. HARGIZ NAHI HOGA…"

[Fatawa Nazeeriya, Jild: 3, Safa: 284]

Scan Page: Fatawa Nazeeriya

فتاوی نذیریہ جلد سوم ۲۸۴ کتاب الامارۃ والجہاد

چوتھی شرط یہ ہے کہ مسلمانوں کا لشکر اتنا ہو کہ کفار کے مقابلہ میں مقابلہ کر سکتا ہو
یعنی کفار کے لشکر کے آدھے سے کم نہ ہو، فرمایا اللہ تعالیٰ نے: الآن خفف اللہ عنکم و
علم ان فیکم ضعفا فان یکن منکم مائۃ صابرۃ یغلبوا مائتین وان یکن منکم الف
یغلبوا الفین باذن اللہ واللہ مع الصابرین (ترجمہ) اب بوجھ ہلکا کیا اللہ نے تم سے
اور جانا کہ تم میں کمزوری ہے، پس اگر ہو تم میں سے سو صابر غالب رہیں گے دو سو پر اور اگر
ہوں تم سے ایک ہزار غالب ہوں دو ہزار پر حکم سے اللہ کے، اور اللہ ساتھ صبر کرنے والوں
کے ہے، یہ آیت صاف کہتی ہے کہ اپنے سے دگنے سے مقابل ہو، دگنے سے زیادہ
سے نہیں، پس جب یہ بات بیان ہو چکی تو میں کہتا ہوں، اس زمانہ میں ان چار شرطوں میں سے
کوئی شرط بھی موجود نہیں ہے، [illegible] جہاد ہوگا ہرگز نہیں ہوگا، علاوہ بریں ہم لوگ معاہد ہیں
سرکار سے عہد کیا ہے، پھر کیونکر عہد کے خلاف کر سکتے ہیں، عہد شکنی کی بہت مذمت
حدیث میں آئی ہے، عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لکل غادر
لواء یوم القیامۃ یعرف بہ رواہ الشیخان عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم قال ان الغادر ینصب لہ لواء یوم القیامۃ فیقال ھذہ غدرۃ فلان بن فلان
رواہ الشیخان، اور اسی طرح کی بہت سی حدیثیں ہیں بخوف تطویل کے ترک کی گئی ہیں فقط

شیخ محمد نذیر حسین	سید محمد ابو الحسن	شیخ محمد عبد السلام عفی لہ
محمد یوسف ۱۳۰۳	محمد عبد الحمید ۱۲۹۱	محمد عبد الرحمن خان بن ملا عبد الواحد ۱۲۹۲
المعتصم بحبل اللہ الاحد ابو البرکات حافظ محمد	محمد عبد الخالق عفی عنہ	
محمد عبد الغفار ۱۲۸۸	محمد عبد العزیز ۱۲۸۸	شہاب الدین ۱۲۸۸
محمد اسحق ۱۲۵۵	عبد الغفور ۱۲۸۸	

کل جوابات صحیح و درست ہیں واللہ اعلم، وصیت علی عفی عنہ۔ الجواب حق والاتباع بالحق احق
الجواب صحیح محمد سعید عفا اللہ عنہ البنارسی۔ ابو الفضل محمد عبد السلام نصیر آبادی
سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ہندوستان میں جہاد جائز

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/fatawa-nazeeriya-jild-3-safa-284.jpg)

10. Ghair Muqallid Maulvi Nawab Siddique Hasan Khan Ko NAWABI Bhi ANGREZZO Ne Di Thi..

[Tarjuman Wahabiya]

Scan Page: Tarjuman Wahabiya

اگرچہ اس خدمت سے خوش نہ تھا مگر سوا صبر کے چارہ کار نظر نہ آیا
جب دوسرا سال گذرا رئیسہ معظمہ نے اپنی زوجیت سے مجھے عزت
و افتخار بخشا اور یہ امر باطلاع گورنمنٹ عالیہ حسب مرضی سرکار انگلشیہ ظہور میں آیا اور یہ علاقہ موجب ترقی
منصب اور عروج عزت روز افزوں کا ہوا اور چھبیس ہزار روپیہ سالانہ اور خطاب معتمد المہامی سے سرفرازی
حاصل ہوئی اور خلعت گرامی قیمتی دو ہزار روپیہ مع اسپ و فیل و چنور و پالکی و شمشیر وغیرہ عنایت ہوا بعد
چندی خطاب نوابی و امیر الملکی والاجاہی سے سربلندی عطا فرمائی
غرض وہ آزادگی قدیم اب بصورت رقیت متبدل ہو گئی رئیسہ معظمہ

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/tarjumane-wahabiya.jpg)

11. Maulana Qazi Muhammad Sulaiman Mansoorpuri (Rh.) Likhte Hain: "Ahle Hadees Ka MAQSAD Hai- HUKUMAT (Angrezzi Hukumat) Ki WAFADARI Ke Sath Sath Apne Deeni Wa Dunyavi Tarrakki Ka Intezaam.."

[Rasail Ashra, Safa: 272, 291]

Scan Page: Rasail Asra

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَھُدًی وَّمَوْعِظَۃٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ

رسائل عشرہ

المعروف

گلدستہ مضامین

(از تصانیف)

حضرت العلام مولٰنا قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

سشن جج پٹیالہ و مصنف رحمۃ للعالمین

(باہتمام)

مکتبۃ الاثریۃ جامع اہلحدیث باغ والی

سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ

۲۷۲

مقصد ششم

اس کانفرنس کا حکومت کی وفاداری کے ساتھ ساتھ دینی و دنیوی ترقی کا انتظام
کرنا ہے مجھے امید ہے کہ کوئی مسلمان بھی بغاوت یا مجرمانہ سازش یا معاندت سلطنت
کا روادار نہیں مسلمانوں کو اللہ تعالٰی کا حکم وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ
یاد رہے اور ہمیشہ یاد رہنا چاہیے۔

دنیوی و دینی ترقی

دینی و دنیوی ترقی کے الفاظ ضرور صراحت طلب ہیں میرے سامنے کانفرنس
کے گذشتہ پندرہ سالوں کی رپورٹیں موجود نہیں ہیں امید کرتا ہوں کہ اس
مقصد کے متعلق بھی عملی طور پر ہمیشہ کچھ نہ کچھ ہوتا رہا ہوگا لیکن آج کل ہم ایسے وقت
میں سانس لے رہے ہیں جبکہ اس مقصد عظمیٰ کے انتظام کے متعلق ہم کو ایک ایک
سانس قیمتی سمجھنا چاہیے

بیروزگاری و بے ہنری

مسلمانوں کیلیے دنیا کی تباہی کے اسباب بہت سے ہیں اور میرے خیال میں
افلاس قومی ان سب میں سب سے بڑا ہے مسلمانوں کی دین و دنیا کو بیروزگاری اور بے ہنری
نے بہت زیادہ تباہ کیا ہے۔ آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کا صدر دفتر دہلی میں ہے۔
دہلی تجارت کا مشہور مرکز ہے اگر اسی جگہ سے مسلمان بچوں کو ہنر سکھلانے اور روزی کمانے
کا ذریعہ سکھلانے کی ابتدا ہو جائے تو نہایت موزوں ہے۔

دہلی کے مدارس دینیہ

دہلی میں جس قدر مدارس ہیں ان سب کے مربی اور معاونین اور اساتذہ

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/rasail-ashra.jpg)

12. Ghair Muqallido Ke Shaikhul Kul Maulvi Nazeer Hussain Dehlvi Aur Unke Bete Maulvi Shariff Aur Unke Dusre Gharwale Gaddar Ke Zamane Me Miss Leeson Ki Jaan Bacchane Me ZARIYA Huye. Halat Majroohi Me Unhone Unka Ilaaj Kiya Sath Hi Teen (3) Mah Apne Gharme Rakha Aur Bilakhir Delhi Ke BRITISH CAMP Me Unko Pahuncha Diya…."

Jiske Silha Me Angrezzo Ne Unhe EK HAZAR TEEN SOH (1300) RUPAYE DIYE Aur WAFADARI Ka CERTIFICATE Bhi Diya Gaya…

[Al-Hayat Ba'adal Ma'maat, Safa: 132, 127]

Scan Page: Al Hayat Ba'adal Ma'maat Safa: 132

الحیات بعد الممات ۱۳۲

learned from Mrs. Leeson
the fact herein mentioned
It is probable that the fact
stated by Moulvi Nazeer
Husain, and Sharif Hasain
has made them enemies
among disaffected persons.

ترجمہ: دہلی مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۸۷۷ء
از ڈبلیو۔ جی واٹر فیلڈ آفیشیٹنگ کمشنر

مولوی نذیر حسین اور اُن کے بیٹے مولوی شریف حسین اور اُن کے دوسرے گھر والے غدر کے زمانے میں مسز لیسنس کی جان بچانے میں ذریعہ ہوئے۔ حالت مجروحی میں انہوں نے اُن کا علاج کیا ساڑھے تین مہینے اپنے گھر میں رکھا اور بالآخر دہلی کے برٹش کیمپ میں ان کو پہنچا دیا۔
وہ کہتے ہیں کہ اُن کی انگریزی سرٹیفکیٹیں ایک آتش زدگی میں جو اُن کے مکان واقع دہلی میں ہوئی تھی جل گئیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین کتاب لاجواب
ہدایت مستطاب
الحیات بعد الممات
یعنی
سوانح عمری
شمس العلماء شیخ الکل استاذ المحدثین
حضرت علامۃ مولانا مولوی سید نذیر حسین المعروف میاں صاحب
بہ نظر ثانی
جناب مولانا حافظ عبد الغفار صاحب سلفی امام محمدی مسجد
ناشر
مکتبہ شعیب - حدیث منزل - کراچی نمبرا
فون ۳۶۰۸۹
قیمت آٹھ روپے

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/al-hayat-baadal-mamat-safa-132.jpg)

Scan Page: Al Hayat Ba'dal Ma'mat Safa: 127

الحیات بعد الممات ۱۲۷

عین حالت غدر میں جب کہ ایک ایک بچہ انگریزوں کا دشمن ہو رہا تھا مسز لیسنس ایک زخمی میم کو میاں صاحب رات کے وقت اٹھوا کر اپنے گھر لے آئے پناہ دی، علاج کیا کھانا دیتے رہے اس وقت اگر ظالم باغیوں کو ذری خبر بھی ہو جاتی تو آپ کے قتل اور خانماں بربادی میں مطلق دیر نہ لگتی طرہ اس پر یہ تھا کہ پنجابی کٹرہ والی مسجد کو تغلباً باغی دخل کئے ہوئے تھے اور اسی سے ملا ہوا زنانہ مکان تھا۔ اسی میں اس میم کو چھپائے ہوئے تھے مگر ساڑھے تین مہینے تک کسی کو یہ بھی معلوم نہ ہوا کہ حویلی کے مکان میں کے آدمی ہیں تین مہینوں کے بعد جب پوری طرح امن قائم ہو چکا تب اس نیم جاں میم کو جواب بالکل تندرست اور توانا تھی انگریزی کیمپ میں پہنچا دیا۔ جس کے صلے میں مبلغ ایک ہزار تین سو روپیہ اور مندرجہ ذیل سارٹیفکٹیں ملیں۔
میاں صاحب اس واقعہ کو خود اس طرح فرماتے تھے کہ اس زمانہ میں ایک دن نماز عصر کے بعد شہر سے باہر چلا گیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین کتاب لاجواب
ہدایت مستطاب
الحیات بعد الممات
یعنی
سوانح عمری
شمس العلماء شیخ الکل استاذ المحدثین
حضرت علامۃ مولانا مولوی سید نذیر حسین المعروف میاں صاحب
بہ نظر ثانی
جناب مولانا حافظ عبد الغفار صاحب سلفی امام محمدی مسجد
ناشر
مکتبہ شعیب - حدیث منزل - کراچی نمبرا
فون ۳۶۰۸۹
قیمت آٹھ روپے

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/al-hayat-badal-mamat-safa-127.jpg)

13. Ghair Muqallid Maulvi Abu Syed Muhammad Hussain Lahori (Rh.) Likhte Hain: " 1857 Eswi Me Jo MUSALMAN (Angrezzo Ke Khilaff Jihad) Me Sareeq Huye The….. Woh BAGHI Aur BAD KIRDAR The.."

[Al-Iqtesaad Fi Masail E Jihaad, Hissa: Awwal, Safa: 49]

Scan Page: Al-Iqtesaad Fi Masail E Jihaad

حصہ اول

رسالہ

الاقتصاد فی مسایل الجہاد

جسکو

ابو سعید محمد حسین لاہوری اڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنۃ نے

تالیف کیا

اور

مختلف فرقہ ہاے اہل اسلام کے خواص و عوام نے

پسند کیا

اور

پنجاب کے نامور و ہر دلعزیز لفٹنٹ گورنر سر چارلس ایچسن صاحب بہادر کے سی ایس آئی نے بخوشی اپنے نام نامی اسکا

ڈیڈیکیٹ ہونا منظور فرمایا

اور

اسمین مسئلہ جہاد کی ایسی تحقیق و شرح ہوئی ہے جسکی نظیر اسوقت تک کسی کتاب

مین جو اس باب مین تالیف و مطبوع ہو چکی ہین پائی نہین گئی

وکٹوریہ پریس مین چھپا

اشاعت نمبر

جمعیۃ اہل سنۃ لاہور

اقتصاد فی مسایل الجہاد ۴۹

...سم کا (جب تک کہ وہ اپنے عہدون پر (لفظی و حقیقی ہون خواہ معنوی و

...صلی ہون خواہ ضمنی) قایم ہین اور اس گورنمنٹ کے ماتحت رہین۔ اور ان

...ن کو علانیہ طور پر انکار یا حکومت گورنمنٹ سے باہر جا کر اپنے ارادہ مخالفت

...ے پر وہ گورنمنٹ کو اطلاع نہ دین) اس گورنمنٹ سے لڑنا یا اُن سے لڑنے

...ون کی (ان کے بھائی مسلمان کیون نہون) کسی نوع سے مدد کرنا صریح

...و حرام ہے ۔

...س نتیجہ کو ناواقف اہل اسلام ملاحظہ فرما کر پیش نظر رکھین اور صرف کفر کی نظر

...ے ہر یک مخالف مذہب سے جنگ و مقابلہ کرنے کو شرعی جہاد نہ سمجھ لیا کرین۔

...من والون سے لڑنا ہرگز شرعی جہاد (ملکی ہو خواہ مذہبی) نہیں ہو سکتا ہے

...و فساد کہلاتا ہے مفسدہ ۱۸۵۷ء مین جو مسلمان شریک ہوئے تھے وہ

...ت گناہگار اور بحکم قرآن و حدیث وہ مفسد و باغی بدکردار تھے۔ اکثر ان مین

...م کالانعام تھے بعض جو خواص و علماء کہلاتے تھے وہ بھی اصل علوم دین

...ن و حدیث) سے بے بہرہ تھے یا نافہم و بے سمجھ۔ باخبر و سمجھ دار علماء اسمین

...شریک نہین ہوئے اور نہ اس فتوی پر جو اس غدر کو جہاد بنانے کے لئے

...لئے پھرتے تھے انہون نے خوشی سے دستخط کئے۔ اسکی تفصیل ہم اشاعۃ

...سنۃ نمبر ۱۰ جلد ۸ مین کر چکے ہین۔ یہی وجہ تھی کہ مولوی اسمعیل دہلوی جو

...حدیث و قرآن سے باخبر اور اس کے پابند تھے اپنے ملک ہندوستان مین

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/al-iteeqad-fee-masail-e-jihaad.jpg)

14. Ghair Muqallid Nawab Siddique Hasan Khan Sb Farmate Hain: "MAZHABI JIHAAD Asli MAQSAD Aur Asli MUTALBA KHUDA WANDI He NAHI HAI….."

[Al-Iqtesaad Fi Masail E Jihaad, Safa: 5]

Scan Page: Al-Iqtesaad Fi Masail E Jihaad

حصہ اول

رسالہ

الاقتصاد فی مسایل الجہاد

جسکو

ابو سعید محمد حسین لاہوری ایڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنہ نے

تالیف کیا

اور

مختلف فرقہ ہائے اہل اسلام کے خواص و عوام نے

پسند کیا

اور

پنجاب کے نامور و ہر دلعزیز لفٹنٹ گورنر سر چارلس ایچیسن صاحب بہادر کے سی ایس آئی نے اپنے نام نامی سے

ڈیڈیکیٹ ہونا منظور فرمایا

اور

اسمین مسئلہ جہاد کی ایسی تحقیق و تشریح ہوئی ہے جسکی نظیر اسوقت تک کسی کتاب

مین جو اسباب مین تالیف و مطبوع ہوچکی ہین پائی نہین گئی

وکٹوریہ پریس مین چھپا

اقتصاد فی مسایل الجہاد ٥

مذہب والون سے جابرانہ مزاحمت کرنا اُنکو زبردستی مسلمان کرنا یا انکو پہلے
مذہب کی سزا دینا مار ڈالنا یا لوٹ لینا) مدنظر و اصل مقصود نہین ہوتا۔

ان دونو قسم کے جہاد کے لئے مذہب اسلام مین ایسے شروط و موانع مقرر
ہین جنسے سر موئے بھی تجاوز کرنے سے جہاد (ملکی ہو خواہ مذہبی) جہاد نہین
رہتا بلکہ فتنہ و فساد کہلاتا ہے ۔

ہم اس مقام مین ملکی جہاد کے شروط و مسایل سے تعرض کرنا نہین چاہتے
اور نہ اسکی چندان ضرورت دیکھتے ہین صرف مذہبی جہاد کے احکام و
شرائط مع ان کے نتایج کے بضمن چند مسایل بیان کرتے ہین۔ کیونکہ ایمین
ناواقف مسلمان اکثر احکام اسلام کا خلاف کرتے ہین اور اسی مین ناواقف
اقوام اصل اسلام و مسلمانون پر بدظنی کرتے ہین ۔

پہلا مسئلہ

مذہبی جہاد اصول مقاصد و اصل مطالب خداوندی سے نہین ہے جو مخلوق
کے پیدا کرنے اور انبیاء کے بھیجنے سے منظور الٰہی ہین بلکہ اصل مقصود
پیدائش مخلوق و بعثت رسولون سے خدا کی عبادت و ذکر ہے جہاد صرف
اس عبادت و ذکر کو قایم رکھنے کا ذریعہ ہے۔ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے مینے
جنون اور آدمیون کو کسی کام کے لئے بجز اپنی عبادت کے پیدا نہین کیا
اور فرمایا کہ ان کو بجز اس کے کچھ

وما خلقت الجن والانس الا

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/al-iqtesaad-fi-masail-e-jihaad.jpg)

15. Gair Muqallid Dr. Muhammad Bahuddin Apni Kitab Me Angrezzo Ka Khatt (Letter) Naqal Karte Hain Jo Angrezzo Ne Wahabi Khuttut Ke Jawab Me Likha Tha: " Ainda SARKAR KHATT WA KHATABAT ME WAHABI KA LAFZ ISTEMAL NA KIYA JAYE…"

[Tarikh Ahle Hadees, Jild: 1, Safa: 78,79]

Scan Page: Tarikh Ahle Hadees

تاریخ اہل حدیث | ۷۸ | حصہ اول

حدیث پنجاب و ہندوستان کی طرف سے ہے اور ایڈیٹر اشاعۃ السنہ ان سب کی طرف سے وکیل ہے۔ میں نے چند قطعات محضر نامہ گورنمنٹ پنجاب میں پیش کئے ہیں جن پر فرقہ اہلحدیث تمام صوبہ جات ہندوستان کے دستخط ثبت ہیں اور ان میں اس درخواست کی بڑے زور سے تائید پائی جاتی ہے۔

چنانچہ سر چارلس ایچی سن نے جو اس وقت پنجاب کے گورنر تھے، گورنمنٹ ہند کو اس درخواست کی طرف توجہ دلا کر اس درخواست کو باجازت گورنمنٹ ہند منظور فرمایا۔ اور استعمال لفظ وہابی کی مخالفت اور اجراء نام اہلحدیث کا حکم پنجاب میں نافذ کیا جائے۔

ابوسعید محمد حسین بٹالوی ایڈیٹر اشاعۃ السنہ۔

(جنگ آزادی از ایوب قادری۔ ص ۳۶ بحوالہ اشاعۃ السنہ شمارہ ۲ جلد ۱۱ ص ۳۳ تا ۳۶)

☆ اہل حدیث امرتسر ۲۶ جون ۱۹۰۸ء میں ہندوستان کی مرکزی حکومت کے خط بنام حکومت پنجاب کا ترجمہ یوں ہے

☆ نمبر ۱۷۵۸۔ مورخہ ۳ دسمبر ۱۸۸۶ء

از قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ ہند ہوم ڈیپارٹمنٹ

بنام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

بجواب آپ کی چٹھی نمبر ۱۰۴۴ مورخہ ۸ جون ۱۸۸۶ء آپ کو تحریر کیا جاتا ہے کہ نواب گورنر جنرل بہادر جناب سی آئی ایچی سن سے اتفاق رائے کرتے ہیں کہ آئندہ سرکاری خط و کتابت میں وہابی کا لفظ استعمال نہ کیا جائے۔

Dated 3rd December 1886

From the officiating Secretary to the government of India, Home Department,

To the Secretary of the Punjab .

In reply to your letter No 1044 of the 8th June last, I am directed to say that the Governor General in council issued expresses his concurrence with the views of Sir Charles Aitchison that the use of the term Wahhabi should be discontinued in official correspondence

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/tarikha-ahle-hadees-safa-78-jild-1.jpg)

16. Ghair Muqallid Maulvi Abdul Qadir Hasari (Rh) likhte Hain Ke "Govrnment Hind Ne Bil Ittefaq Raaye Lafz "WAHABI" Istemal Ayinda SARKARI Khatt Wa Khatabat Me MAMNOOH QARAR De Diya Hai…"

[Fatawa Hasariya, Jild: 1, Safa: 567]

Scan Page: Fatawa Hasariya

٥٦٧

ہر کہ با فولاد بازو پنجہ کرد
ساعد سیمین خود را رنجہ کرد

خلاصہ یہ ہے کہ امام رازی کا فیصلہ اور واقعات کی بناء پر اہلحدیث قرآن اور دین انبیاء کے موافق ہیں فللہ الحمد۔ اور مقلدین جو تقلید کے حامی ہیں' قرآن اور دین انبیاء کے مخالف ہیں اور کفار کے موافق ہیں۔ نعوذ باللہ منہم۔

فیاض امرتسری: اب بھی ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک میں یہی اصول تسلیم کیا جا رہا ہے اور وہابی فرقہ کو ایک بدعتی فرقہ خیال کیا جاتا ہے۔

عبدالقادر حصاری: یہ بھی جھوٹ اور افتراء ہے"

باندھی ہے سب نے زیر فلک جھوٹ پر کمر
شاید بگڑ گیا ہے کہیں پاٹ نیل کا

مذہب اہل حدیث کو کسی ملک میں بدعتی خیال نہیں کیا گیا ملک ہندوستان میں اہلحدیث کو اسلامی فرقہ تسلیم کیا گیا ہے اور گورنمنٹ ہند نے باتفاق رائے لفظ "وہابی" کا استعمال آئندہ سرکاری خط و کتابت میں ممنوع قرار دے دیا ہے۔ (ملاحظہ ہو مراسلہ نمبری ۱۷۵۸' مورخہ ۳/ دسمبر سنہ ۱۸۸۸ء) دیگر ممالک میں بھی کوئی حکومت اہلحدیثوں کو بدعتی قرار نہیں دیتی کیونکہ ان کا عقیدہ اور عمل سنت کے مطابق ہے جو شخص ایسا دعویٰ کرتا ہے' اس کے ذمے ثبوت لازم ہے۔ ہاں اہل بدعت کے اغواء سے کسی حکومت اہل بدعت نے اہل حدیث کو برا جانا تو اس سے کچھ حرج نہیں۔ کیونکہ حکومت اگر خلاف شرع کرے تو اس کا فعل کون مانتا ہے۔ وہ بھی تو حکومت ہی تھی جس نے امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کو قید کر دیا تھا' فتامل فیہ۔

فیاض امرتسری: ہندوستان میں مذہب سازی کا آغاز وہابیوں نے ہی کیا ہے۔

عبدالقادر حصاری: تو پہلے ہندوستان میں حنفی تھے یا اور مذہب کے لوگ؟ اگر حنفی تھے تو پھر وہی بگڑ کر (علی زعمکم) "وہابی" ہو گئے۔ "امام الزمان" ہو گئے۔ "مسیح موعود" یا "نبی وقت" ہونے کا بھی دعویٰ کر دیا۔ مگر مقلدین اہل بدعت یاد رکھیں کہ ان تمام "مذاہب باطلہ" کے ذمہ دار آپ ہیں۔ کیونکہ پہلے حنفی موجود تھے پھر وہ خراب ہو کر دوسرے مذاہب میں چلے گئے۔ پس تمام مذاہب باطلہ کا مخرج اور منبع حنفی مذہب ہے۔ سچ ہے"

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/fatawa-hasariya-jild-1.jpg)

17. Ghair Muqallid Shaikhul Kul Muhammad Hussain Batalvi Ke Muttabiq BRITISH GOVERNMENT (Sarkar) Se MAZHABI JIHAAD Karna HARGIZ JAIZ Nahi…

[Al-Iqtesaad, Hissa: Awwal, Safa: 19]

18. Ghair Muqallideen Ke Peswa Shaikhul Kul Miya Nazeer Hussain Dehlavi (Rh.) Ko SHAMSUL ULAMA Ka Khitab (Title) Angrezz Government (Hukumat) Ne Diya Tha…

[Al-Hayat Ba’dal Mam’at, Safa: 12]

Scan Page: Al Hayat Badal Mamat

۱۲

سے پکارا۔ کیوں کہ جناب شاہ عبدالعزیز صاحب کی اولاد صلبی میں کوئی باقی نہیں رہا تھا۔

۱۳۰۰ ہجری میں جب میاں صاحب حج کو گئے اور دوسرے ملکوں کے لوگوں نے آپ سے حدیث کی سند لی تو بعض متحلی (ناہموار) رسالہ میں آپ کو شیخ الکل فی الکل کا خطاب دیا گیا مگر فی الکل کا لفظ چوں کہ زبان پر کسی قدر ثقیل معلوم ہوتا ہے اور عبارت بھی بڑھ جاتی ہے اس لئے آپ کے اکثر تلامذہ نے اپنی تحریروں میں شیخ الکل استعمال کیا۔

میری رائے میں لقب اور خطاب کی تین ہی معتبر صورتیں ہیں (۱) پبلک (عوام) کوئی لقب دے یا کسی لقب سے پکارنے لگے اور وہ لقب عالمگیر شہرت پکڑلے مخالف اور موافق دونوں ہی کی زبان پر چڑھ جائے۔

(۲) وہ لقب خاندانی ہو جیسے سید، شیخ، خان، مولوی، شاہ، میر، مرزا، چودھری اور بابو وغیرہ وغیرہ

(۳) ذاتی یا خاندانی خطاب کسی بادشاہ ماسبق نے دیا ہو۔ یا کسی گورنمنٹ سے ملا ہو۔

میاں صاحب کے لقب میں یہ سب مقصد ذیل باتیں موجود ہیں پبلک نے دیا، پبلک نے پکارا، اس لقب نے عالمگیر شہرت بھی پائی اور مخالف و موافق دونوں ہی کی زبانوں پر بھی چڑھ گیا۔

اس کے علاوہ دوسری قسم میں بھی میاں صاحب کا لقب داخل ہے، کیوں کہ جس خاندان کے وہ روحانی فرزند اور جانشین تھے اس کا لقب میاں صاحب ہی تھا اور سب سے زیادہ قابل لحاظ یہ بات ہے کہ ہمارے ہیرو کو خود بھی میاں صاحب ہی کا لقب پسند تھا چنانچہ جب شمس العلما کا خطاب گورنمنٹ انگلشیہ سے آپ کو ملا اور اس کا تذکرہ کوئی آپ کے سامنے کرتا تو فرماتے کہ "میاں صاحب [illegible] موجود ہے دنیاوی خطاب سلاطین سے ملا کرتا ہے گویا ان کی خوشنودی کا اظہار ہے مجھے تو کوئی نذیر کہے تو کیا اور شمس العلما کہے تو کیا میں نہایت خوش ہوں

شیخ الکل

لقب کے اقسام

میاں صاحب کو خود بھی میاں صاحب ہی کا لقب پسند تھا

[(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/al-hayaat-safa-12.jpg)](https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/al-hayaat-safa-12.jpg)

19. Miya Nazeer Hussain Dehlavi (Rh.) Ke Sawaneeh Hayat Kitab Me Ek Bandha Gaya: "GOVERMENT ENGLISIA KE SATH WAFADARI (LOYALITY)"

Is Baab Tehat Likhte Hain: "Miya Nazeer Hussain Sahab Bhi GOVERNMENT ENGLISIA Ke WAFADAR The, Zamane Gaddar 1857 (Eeswi) Me Jabke Dehli Ke Baaz Mamoli Maulviyon Ne ANGREZZO PAR JIHAAD KA FATWA DIYA Toh Miya Sahab NA Uspar DASTAKHAT KIYA Na MANNA….."

[Al-Hayaat Badal Ma'mat, Safa: 76]

Scan Page: Al Hayat Badal Mamat

بھائی قطب الدین ہم کافر ہیں؟ نواب صاحب قسمیں کھانے لگے کہ نہیں حضور ہم نے
ہرگز ایسا نہیں لکھا ہے میں نے کہا کہ حضور مجھ سے اس کی حقیقت سنیں حضور
کو معلوم ہے کہ فتاوائے عالمگیری آپ کے بزرگوں کی کتاب ہے اس میں ایک
باب ہے کتاب الردۃ جس میں لکھا ہے "اس زمانہ کے بادشاہوں کو جو عادل
کہے وہ کافر ہے کیوں کہ عدل شرعی کہاں متصور ہے" اس باب کا ترجمہ مولوی
قطب الدین نے اُردو میں کیا ہے تو کیا حضور فتاوی عالمگیری کی تالیف کے
وقت موجود تھے؟ حضور اگر اس وقت موجود ہوتے تو البتہ اس کے مورد ہوتے۔
بادشاہ نے کہا یہ تو دوسری بات ہے میں نے کہا کہ بات یہی ہے جس کا عنوان
بدل کر حضور میں یوں ظاہر کیا گیا۔

گورنمنٹ انگلشیہ کے ساتھ وفاداری
(لوایلٹی)

حج کو جاتے وقت جو چٹھی کمشنر دہلی وغیرہ نے میاں صاحب کو دی تھی
اس کی نقل سفر حج کے بیان میں ہدیۂ ناظرین کی جائے گی مگر اسی کے ساتھ بتا دینا
بھی ضرور ہے کہ میاں صاحب بھی گورنمنٹ انگلشیہ کے کیسے وفادار تھے۔
زمانۂ غدر ۱۸۵۷ء میں جب کہ دہلی کے بعض مقتدر اور بیشتر معمولی مولویوں نے
انگریزوں پر جہاد کا فتوی دیا تو میاں صاحب نے نہ اس پر دستخط کیا نہ مہر۔
وہ خود فرماتے تھے کہ "میاں وہ ہلڑ تھا۔ بہادر شاہی نہ تھی وہ بیچارہ بوڑھا بہادر شاہ
کیا کرتا۔ حشرات الارض غدر اندازوں نے تمام دہلی کو خراب، ویران، تباہ اور
برباد کر دیا۔ شرائط امارت و جہاد بالکل مفقود تھے ہم نے تو اس فتوے پر دستخط نہیں
کیا مہر کیا کرتے اور کیا لکھتے مفتی صدرالدین خاں صاحب چکر میں آگئے"
بہادر شاہ کو بھی بہت سمجھایا کہ انگریزوں سے لڑنا مناسب نہیں ہے مگر وہ باغیوں
کے ہاتھ میں کٹھ پتلی ہو رہے تھے کرتے تو کیا کرتے۔
اسی زمانہ میں جب کہ تمام شہر محصور اور قلعہ بند ہو رہا تھا آپ قلعہ میں گئے

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/al-hayat-safa-76.jpg)

20. J.D Tremlett Jo B.C.S Commissioner Aur Supritendant The Dehli Division Ke Unhone Miya Nazir Hussain Dehlvi Ko San 1888, 10th August Me Ek Khatt (Letter) Likha Jisme Khub Jamke Tariff Aur Safar E Hajj Me Miya Sahab Ko Madad Karne Ka Bhi Wada Kiya Tha….

Khatt Kuch Kyu Hai…..

"Moulvi Nazir Hussain Is A Leading Moulvi In Delhi Who In Difficult Times Proved His Loyality To The British Government And His Pilgrimage To Macca I Hope Any British Officer Whose Help Or Protection He May Need Will Affordit To Him As He Most Fully Deserves It."

Khatt Ka Tarjuma:

"Moulvi Nazir Husain Dehlvi Ek Bade He Muqaddas Ulama Hai. Jinhone Nazzuk Waqton Me Apni WAFADARI Government Britainia Ke Sath SABIT Ki Hai. Ab Woh Apne Farz Ziyarat Kaaba Ko Ada Karne Ja Rhe Hai. Me Umeed Karta Hu Jis Kisi British Government Officer Ki Madad Chahenge Woh Unko Madad Dega Kyuke Woh Kamil Taur Se Is Madad Ke Mustahiq Hain…."

[Al-Hayat Ba'dal Ma'mat, Safa: 83]

Scan Page: Al-Hayat Badal Mamaat

٨٣

وفاداری ہی نے انتقال کیا۔

سفر حج اور اس کے واقعات

۱۳۰۰ھ میں جب میاں صاحب نے حج کا ارادہ مصمم کر لیا تو اس خیال سے کہ مخالفین ایذارسانی میں کچھ کم حصہ نہیں لیں گے اور یہ موقع ان کے لئے اوقات مغتنم سے ثابت ہوگا آپ نے کمشنر دہلی سے ملاقات کر کے حج بیت اللہ اور زیارت مدینہ طیبہ و روضہ مطہرہ سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارادہ ظاہر کیا۔ کمشنر دہلی نے آپ کو ایک چٹھی مورخہ ۱۰ اگست ۱۸۸۳ء کو دی جس کی بجنسہ نقل معہ ترجمہ اردو درج ناظرین ہے۔

کمشنر دہلی کی چٹھی

Moulvi Nazir Hosain is a Leading moulvi in Dehli Who is difficult times proved his Loyalty to the British government and in his pilgri mage to Mecca I hop any British officers Whose help or protection he may need, Will afford it to him as he most fully deserves it

Signed J. D. Tremlett
B. C. S. commissioner
& Sup dt Delhi Division
August 10th 1883

ترجمہ

مولوی نذیر حسین دہلی کے ایک بڑے مقتدر عالم ہیں۔ جنہوں نے نازک وقتوں میں اپنی وفاداری گورنمنٹ برطانیہ کے ساتھ ثابت کی ہے اب وہ اپنے فرض زیارت کعبہ کے ادا کرنے کو مکہ جاتے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ جس کسی برٹش گورنمنٹ افسر کی وہ مدد چاہیں گے وہ ان کو مدد دے گا کیوں کہ وہ کامل طور سے اس مدد کے مستحق ہیں۔

دستخط جے ڈی ٹریملٹ بنگال سروس کمشنر دہلی و سپرنٹنڈنٹ
۱۰ اگست ۱۸۸۳ء

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/08/al-hayat-badal-mamat.jpg)

21. Kitaabon Me Darj Hai Ke ANGREZZ Sarkar Ne Ahle Hadeeso Ke Liye Likha :

"Dil Se Hai Yeh Dua Ahle Hadees Jashne Jublee Mubarak Ho.."

[Ishaatus Sunnah Al-Nabawiya, Jild: 11, Safah: 105]

Scan Page:

اشاعۃ السنۃ النبویہ

قیمت رسالہ و ضمیمہ

رات کے وقت ملاحظہ روشنی کے لئے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کا گذر کا مقرر تھا
اس جگہ اہلحدیث نے ایک بلند اور وسیع دروازہ بنایا جس پر سنہری حرفوں میں ایک
طرف انگریزی میں یہ کلمات دعائیہ مرقوم تھے

The Ahl-i-hadis wish empress a long life.

ترجمہ اہلحدیث چاہتے ہیں کہ قیصرہ ہند کی عمر دراز ہو
دوسری طرف اجودی زبان سے یہ بیت اردو
دل سے ہے یہ دعائے اہلحدیث جشن جوبلی مبارک ہو

اس دروازہ سے لفٹنٹ گورنر اور ان کے مصاحبوں اور رئیسوں کی سواریوں کا
گذر ہوا تو سب کی نگاہیں ان کلمات دعائیہ کی طرف جو لیمپ جہاڑ اور ہنڈیوں کی
روشنی سے روز روشن کی طرح نمایاں تھی لگی ہوئی تھی اور اکثر کی زبان سے

اسی خوشی و مسرت و عقیدت سلطنت کے اظہار کے لئے اسی رات دس بجے
اہل پنجاب کی مختلف سوسائٹیوں کے ایڈریس مبارکباد پیش ہوئے - ان میں
نمبر ۲ اہلحدیث کا ایڈریس ہے جسکی نقل حاشیہ میں ہے

ایڈریس گروہ مسلمانان اہلحدیث

بحضور فیض گنجور کوئین وکٹوریہ ملکہ گریٹ برٹن و قیصرہ ہند بارک اللہ فی سلطنتہا
ہم ممبران گروہ اہلحدیث اپنے گروہ کے کل اشخاص کی طرف سے حضور ملکہ معظمہ
عالیہ میں جشن جوبلی کی دلی مسرت سے مبارکباد عرض کرتے ہیں

(۲) برٹش رعایائے ہند میں سے کوئی فرقہ ایسا نہ ہوگا جس کے دل میں اس
مبارک تقریب کی مسرت جوش زن نہ ہوگی - اور اسکے اہل ہائے صدائے مبارکباد
دلکشی ہوگی - مگر خاصکر فرقہ اہل اسلام جس کو سلطنت کی اطاعت اور زیادہ واجبی

[(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2016/03/ishaatus-sunnah.jpg)](https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2016/03/ishaatus-sunnah.jpg)

NUKTAH wa TAMBEEH :

Min-Jumlah Dalail Se Saabit Hogaya Ke Ghair Muqallideen Naam Nihad Ahle Hadees Chuppe Huye Ashtin Ke Saamp The, Jo Ahle Sunnat Ke Bhesh Me Ahle Biddat Jaisa Aamal Pairro Hogaye Hain…

Wallahu'Alam…

Ghair Muqallidon Ke Fiqh / Haqeeqat / Angrezzo Se Wafadari

One thought on "Ghair Muqallideen Aur Angrezz (British) Sarkar"

1. ***khan baba***
   OCTOBER 17, 2017 AT 1:58 AM
   ye kitaby mujy pdf main chahiye. plz ap ki buhut mihrobani hoge. i am from kpk.
   mamoon ur rasheed haqni

   REPLY